فتویٰ نمبر:[۳۳۷] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۶/۱۲/۲۰۲۲]

سوال

گھروں میں سوئی گیس لگی ہوتی ہے، بعض لوگ اسے معمول سے زیادہ کھینچنے کے لیے، یا زیادہ مقدار میں حاصل کرنے کے لیے کمپریسر لگواتے ہیں۔ کیا اس طرح کرنا جائز ہے؟ اگرچہ جتنی بھی گیس آتی ہے، وہ میٹر میں نوٹ ہورہی ہوتی ہے، لیکن چونکہ اس طرح ایک طرف معمول سے زیادہ مقدار میں گیس آتی ہے، اس لیے ارد گرد کے لوگ متاثر ہوتے ہیں۔ شرعی طور پر اس کا کیا حکم ہے؟ اور کیا ایسے گھر سے پکا ہوا کھانا کھانا جائز ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

یہ عمل درست نہیں ہے، جس کی تین بنیادی وجوہات ہیں:

۱۔ کمپریسر کے ذریعے جو گیس کھینچ لیتا ہے، وہ گویا کہ دوسروں کو نقصان پہنچانے کا ذریعہ بنتا ہے، جیسا کہ سوال میں مذکور ہے۔ کیونکہ اس سے کمپریسر والے گھر میں تو گیس زیادہ آجاتی ہے، لیکن آس پاس کے لوگوں کو معمول کے مطابق بھی نہیں ملتی۔ لہذا یہ درست نہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:«لا ضَرَرَ ولا ضِرارَ»[صحیح سنن ابن ماجة:۱۹۰۹]

کسی کو، یا آپس میں ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا درست نہیں ہے۔

اور یہ ہمسایوں کی حق تلفی کی بھی ایک صورت ہے، جس پر شریعت میں سخت وعید ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وَاللَّهِ لاَ يُؤْمِنُ، وَاللَّهِ لاَ يُؤْمِنُ، وَاللَّهِ لاَ يُؤْمِنُ قِيلَ: وَمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الَّذِي لاَ يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَايِقَهُ.[صحيح البخاري:۶۰۱۶]

’آپ نے تین دفعہ فرمایا اللہ کی قسم وہ مومن نہیں ہے۔ صحابہ کرام نے استفسار کیا: اے اللہ کے رسول کون بدنصیب؟ فرمایا: جس کے تکلیف دہ رویے سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو‘۔

ایک اور حدیث میں الفاظ ہیں: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ. [صحیح مسلم:۴۶]

’ایسا شخص جنت میں داخل نہیں ہو گا جس کے تکلیف دہ رویے سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو‘۔

اسی وجہ سے اہلِ علم نے پڑوسی کو تکلیف اور ایذا رسانی کو کبائر میں شامل کیا ہے۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر:۱/۴۲۲)

۲۔ محکمہ گیس کے مطابق اس طرح کی کوئی بھی حرکت گیس پائپ کے پھٹنے اور جانی ومالی نقصان کا باعث بھی بن سکتی ہے۔

۳۔ یہ ایک غیر قانونی کام ہے، حکومت کی طرف سے اس پر پابندی ہے۔ اور حکمران جب ایسا قانون بنائے جو شریعت کے خلاف نہ ہو، تو اس کی پابندی کرنا ضروری ہے، اس کی مخالفت جائز نہیں ہے۔

لہذا اس حرکت سے گریز ضروری ہے۔

رہی یہ بات کہ ایسے گھر سے کھانا پینا کیسا ہے؟ تو وہ جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس گناہ اور غلطی سے ان کا حلال طریقے سے کمایا گیا مال یا غذا حرام نہیں ہوتی۔ وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ مفتی عبد الولی حقانی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL